ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

از قلم

شیخ القرآن استاذ العلماء
حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی

ناشر
مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان

نام کتاب	بے ادب بے نصیب
ازقلم	فیض ملت حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ
باہتمام	عطاء الرسول اویسی صاحب
تعداد	1100
سن اشاعت	20 ستمبر 2010ء
صفحات	144
ہدیہ	100 روپے

ملنے کے پتے

جلالیہ صراط مستقیم گجرات / مکتبہ فیضان مدینہ گھکڑ
مکتبہ فکر اسلامی کھاریاں / مکتبہ مہریہ رضویہ کالج روڈ ڈسکہ
مکتبہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام سرکلر روڈ گوجرانوالہ
مکتبہ فیضان اولیاء کامونکی ، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر
مکتبہ فیضان مدینہ سرائے عالمگیر
نظامیہ کتاب گھر اُردو بازار لاہور / نیو منہاج سی ڈی سنٹر لاہور
کرمانوالہ بُک شاپ اُردو بازار لاہور
صراط مستقیم پبلی کیشنز 6,5 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
مکتبہ صراط مستقیم گوجرانوالہ

فہرست

چرنے کو جنگل میں جاتی تو مواشی مارے ڈر کے گاؤں میں بھاگ جاتے اور جب وہ گاؤں میں رونق افروز ہوتی تو سب مواشی جنگل میں بھاگ کر غم اندوز ہوتے اسی سبب سے جو لوگ بہت جانوروں کے مالک تھے نہایت تنگ ہوتے اور اونٹنی کے قتل کے لیے ہم آہنگ ہوئے حق تعالیٰ نے حضرت صالحؑ پر وحی بھیجی کہ اپنی قوم سے کہو کہ اس اونٹنی کے قتل سے باز آجائیں۔

فائدہ:۔ اس اونٹنی کی بے ادبی سے یہ قوم تباہ و برباد ہوئی چنانچہ آگے پڑھیئے۔

بڑھیا کی شرارت اس قوم میں ایک بڑھیا تھی مال بے نہایت اور بکریاں اور اونٹ بے شمار رکھتی تھی اور اس کی بیٹیاں پری زاد اور گلغدار تھیں وہاں ایک عورت کافرہ بھی نہایت مالدار اور اس کا خاوند مسلمان اور پرہیزگار تھا ان دونوں نے باتفاق وہاں کے سرداروں کے اونٹنی کا مارنا ٹھہرایا انہوں نے قیدار بن سالف اور مصدع بن مہدج کو بلایا اس بڑھیا نے اپنی بیٹی کے نکاح کر دینے کا قیدار کو لالچ دیا اور سردست بہت سا مال دے کر اونٹنی کو قتل کرنے پر آمادہ کیا۔

فیصلہ قرآن وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ (القلم پ ۲۹)

اس کی باتیں نہ سننا جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل بہت ذلیل بہت طعنے دینے والا بہت اِدھر اُدھر کی لگاتا پھرنے والا بھلائی سے بڑا روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار درشت خو اس کے بعد ولد الحرام"

فائدہ قرآن نے گستاخ اور بے ادب کو ولد الحرام (ولد الزنا) کی تصریح فرمائی اور ہمارا تجربہ ہے اور جس کا جی چاہے تجربہ کرے کہ حضور نبی پاک شہ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہ السلام میں سے کسی نبی علیہ السلام اور صحابہ کرام و اہلبیت عظام اور فقہاء علماء اور اولیاء صالحین کا بے ادب گستاخ لازماً یقیناً ولد الزنا اور نہ ولد الحرام ضرور ہوتا ہے یہ آیت ایک گستاخ اور بے ادب کے حق میں نازل ہوئی چنانچہ اس بے ادب نے اپنی ماں سے تصدیق چاہی تو اس کی ماں نے اعتراف کیا کہ واقعی نبوت کا گستاخ ولد الحرام ہے۔

تفاسیر میں مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو ولید بن مغیرہ نے اپنی ماں سے جا کر کہا کہ کیا محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے حق میں دس باتیں فرمائی ہیں نو کو تو میں جانتا ہوں کہ مجھ میں موجود ہیں لیکن دسویں بات اصل میں خطا ہونے کی ہے اس کا مجھے معلوم نہیں یا تو مجھے سچ سچ بتا دے ورنہ میں تیری گردن مار دوں گا۔ اس پر اس کی ماں نے کہا کہ تیرا باپ نامرد تھا مجھے اندیشہ ہوا کہ مر جائیگا تو اس کا مال غیر لیجائیں گے تو میں نے ایک چرواہے کو بلا لیا تو اس سے ہے۔

چند حرام زادوں کی فہرست قیدار جس نے صالح علیہ السلام کی اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں ولد الحرام تھا (فیوض الرحمٰن تفسیر)

۲۔ سیدنا علی المرتضیٰ کا بالمقابل خارجی ولد الزنا تھا حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس مقتول کی لاش حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی خدمت میں لائی گئی آپ نے مجمع سے پوچھا کہ

أَيُّكُمْ يَعْرِفُ هٰذَا — تم میں سے کون اسے جانتا ہے۔

هٰذَا حَرْقُوصٌ وَأُمُّهُ هٰهُنَا — اسکا نام حرقوص ہے اسکی ماں زندہ اور یہاں

موجود ہے۔ اس کے باپ کا علم کسی کو نہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلاکر پوچھا۔

مِمَّنْ ھٰذا — حرقوص کا باپ کون ہے۔

۱ پدر بزرگوار جہت تجارت یمن کو گئے تو ایک عرصہ کے بعد واپس نجد میں آیا تو اپنی بی بی کی گود میں فرزند دیکھا تعجب ہوکر پوچھا کہ یہ فرزند کس کا ہے اس نے کہا میرا ہے شوہر نے کہا بدوں باپ کے عورت نے کہا تم بڑے نادان ہو۔ مرد نے کہا سچ کہو بات کیا ہے کہا تمہارے جانے کے بعد چند روز کا عرصہ ہوا ایک رات بے خبری میں سو رہی تھی کہ ایک شخص نے مجھے جگایا میں جب گھبرا کر اٹھی پوچھا تو کون ہے کہا میں عزازیل ہوں جب دیکھا تو بخدا تمہاری صورت نظر آئی میں نے کہا کہ اسی نے عزازیل نام بتایا مذاق کی ہے شاید سفر سے واپس آگئے ہیں یہ سمجھ کر جو خیال گزرا وہ جاتا رہا پھر وہ مجھ سے ہمبستر ہوا۔

(رسالہ خمس شریعت مطبوعہ گلزار محمدی لاہور ۱۳۰۶ھ)

۵ - سیدنا امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے بھی ایک بے ادب کے حرام زادہ ہونے کا نشان بتایا تصدیق کی گئی تو واقعی وہ حرام زادہ نکلا۔ فقیر نے اسی موضوع پر ایک رسالہ لکھا "گستاخ ولد الحرام" ہے۔ اسکا مطالعہ کیجئے۔

تحقیق

کسی کو ولد الحرام کہنا جسارت تو ہے لیکن حضور نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے بالمقابل کسی کو دم زدن کی جرأت نہیں ہونی چاہیئے نبی پاک صلی اللہ علیہ کے یہ ارشادات۔

حرامزادہ ولد الحیض

حدیث میں ہے۔ اخرج ابن عدی۔ والبیہقی فی شعب الایمان عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من لم یعرف حق عترتی والانصار فھو لاحد ثلث اما منافق واما الزنیہ واما لغیر ایعنی حملتہ امہ علی غیر طہر) (اشرف المؤبد/۱۰۶)

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جو شخص میرے عترت (آل اور انصار کی شان میں بے بہرہ ہے تو وہ ان تینوں میں سے ایک ہے۔

۱- منافق ہے۔

۲- ولد الزنا ہے۔

۳- ولد الحیض ہے۔

اور حضور امام الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں رکھے گا محبت ہماری آل سے مگر مومن متقی اور نہیں بغض رکھے گا بغض ہماری آل سے مگر منافق و شقی۔

لا یحبنا اھل البیت الا مومن تقی ولا یبغضنا الا منافق وشقی

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا تاج الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمارے اہل بیت سے جو بغض رکھتا ہے وہ منافق ہے۔

من بغض اھل البیت فھو منافق (الشرف المؤبد ۱۵۵) — جس نے اہل بیت سے بغض کیا وہ منافق ہے

یہودیوں کا ساتھی

تاجدار انبیاء سلطان مدینہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ ہمارے اہل بیت سے بغض اور دشمنی رکھتے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کا حشر نشر یہودیوں